واجب العرض موضع تلی نمبر حدبست (1) تحصیل و ضلع سبی

نوٹ۔ اوراق حسب ضرورت شامل کیئے جاسکتے ہیں۔

سال 1998

نمبر شمار	مضمون دفعہ — 1st OFFTake : TALI
۱	شاملات۔ دیہہ اس کی کاشت اور انتظام اور اس کی آمدنی کا تمتع۔
۲	شاملات میں حقوق چرائی۔
۳	پیداوار سائر کے استعمال کے حقوق۔
۴	رواج متعلق ملبہ۔
۵	رواج متعلق آبپاشی زمین۔
۶	رواج متعلق چکیوں و نالالوں و نہروں یا پانی کے قدرتی نکاس کے۔
۷	رواج برو بر آمد
۸	سب قسم کے کاشتکاروں کے حقوق جن کا ذکر قانون میں صریح طور پر نہ کیا گیا ہو۔ مثلاً درختوں یا کھاد کے متعلق حقوق اور درخت لگانے کا حق اور ذمہ داریاں جو سوائے لگان کے از روئے رواج ان پر عائد ہوتی ہوں۔
۹	مواجب ملازمان دیہی از روئے رواج اور لوازم خدمت جو ان کے ذمہ ہیں۔
۱۰	حقوق گورنمنٹ متعلق جائداد و نزول جنگلات زمین جو لادعویٰ یا غیر مقبوضہ ہو یا جسکے قابض کو چھوڑ گئے ہوں یا بنجر ہوں۔ پتھر کی کانیں۔ کھنڈرات اشیاء جو بلحاظ قدامت کے دلچسپ ہوں۔
۱۱	خودرو پیداواریں اور دیگر ضروری حقوق کے متعلق اس زمین کے جو محال میں شامل ہو۔
۱۲	ندیوں۔ دریاؤں وغیرہ میں حقوق سرکار نسبت مچھلی و مچھلی کے شکار گاہوں کے۔
۱۳	کوئی اور اہم رواج جو مالکان زمین کاشتکاروں یا دیگر ایسے اشخاص کے حقوق پر مؤثر ہو جن کا محال سے واسطہ ہو۔ مگر ایسا رواج نہ ہو جو وراثت یا انتقال زمین کے متعلق ہو۔

99

Assistant Collector Grade I
تحصیلدار
Tehsil S.BI

322

تفصیل اندراجات واجب العرض	نمبر شمار دفعہ
دیہہ ہذا میں مشترکہ اراضیات (شاملات) نہیں ہیں۔ جنگل کی کاشت و انتظام اور آمدنی کا تمتع بیان کیا جائے	۱
دیہہ ہذا میں کوئی مخصوص چراگاہ نہیں ہے۔ دروبستہ کھیتوں میں بغیر اجازت مالکان و بزگران موروثی کے غیر شخص مالچرائی نہیں کر سکتا۔ باقی غیر مزروعہ اراضیات میں اہالیان دیہہ ہذا مالچرائی کر سکتے ہیں۔ مالکان غیر دیہہ کو اجازت نہیں ہے کہ بلا رضامندی مالکان دیہہ ہذا مالچرائی کریں۔	۲
دیہہ ہذا میں کوئی سائر پیداوار نہیں ہے۔ جسکے استعمال سے حقوق بیان کیے جاویں۔	۳
دیہہ ہذا میں کوئی فنڈ بطور ملبہ نہیں ہے۔ اگر تاوان بابت قتل جرم فوجداری وغیرہ دیہہ ہذا پر عائد ہو تو ایسا تاوان مردم شماری بالغان نرینہ پر جمع کر کے ادا کیا جاتا ہے۔ مستورات اور نابالغان مستثنیٰ ہیں۔ تاوان متعلق زمین مشترکہ طور پر عائد شدہ کی ادائیگی مالکان و بزگران موروثی حسب حصص رسد کمپوٹ ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ اب تک اس قسم کا واقعہ پیش نہیں آیا۔	۴

زمین متذکرہ بطور بر عائد شدہ کی ادائیگی مالکان و بزگران موروثی حسب حصص رسد کمپوٹ ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ اب تک اس قسم کا واقعہ پیش نہیں آیا۔

5 دہہ ہذا میں چار محالات۔ بالدواہ۔ صافی۔ جھنڈا اور تلی ہیں۔ جنکی سیرابی ندی تلی کے سیلاب سے ہوتی ہے۔ یہ ندی گورکھ پہاڑ سے نکلتی ہے۔ جس سے سیرابی اراضیات کیلئے ذیل واہ نکالے ہوئے ہیں۔ 3

نمبر 1 واہ بالدواہ :- یہ واہ ندی تلی سے نکالا گیا ہے۔ جسمیں نصف سیلاب قوم سیلاچی اور نصف سیلاب قوم مری کا ہے۔ نمبر کشتی بھی قوم مری اور سیلاچی نصف نصف دیتے ہیں۔ ندی سے محال بالدواہ تک ایک ہی واہ میں سیلاب آتا ہے۔ پھر اسکی تقسیم دو واہیوں میں ہوتی ہے۔ نصف سیلاب بالدواہ سیلاچی میں اور نصف بالدواہ مری میں جاتا ہے۔ بالدواہ مری سے اقوام مری کی اراضیات سیراب کیجاتی ہیں۔ اور بالدواہ سیلاچی سے قوم سیلاچی کی اراضیات اور زر خرید جو قوم مری حاجی کرمداد بعبدالرزاق کی ہیں کی سیرابی ہوتی ہے۔ اور بالدواہ سیلاچی سے محال جھنڈا کی اراضیات کی بھی سیرابی ہو رہی ہے۔

نمبر 2 :- واہ سبوری :- ندی تلی سے سیلاب کیلئے نکالا گیا ہے۔ اس واہ سے جم ملک محمد محمد خان سیلاچی کی اراضیات

Assistant Collector Grade I
تحصیلدار
ریاست
تحصیل سبی
Tehsil SIBI

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۹۱۲ - ۹ - ۸۹ - تعداد ۱۰۰۰ فارم)

نمبر شمار دفعہ	تفصیل اندراجات واجب العرض
5 منظور	سیراب ہوتی ہیں۔ جسکا ذکر موضع سلطان کوٹ (حاجی کھوہ) میں درج ہے۔
	نمبر ۳:۔ واہ کھنر:۔ یہ واہ ندی تلی سے اراضیات کی سیرابی کے واسطے نکالا گیا ہے۔ اس سے محال تلی کی اراضیات موسومہ سینگو کی سیرابی ہوتی ہے۔ اسمیں نصف حقہ سیلاب خیر محمد خان۔ احمد خان وغیرہ عیسانی کے پسماندگان کا ہے۔ اور نصف حقہ سیلاب ملک سید خان۔ شیر دل خان۔ عیسٰی خان وغیرہ عیسانی کے پسماندگان کا ہے۔ خیر محمد خان وغیرہ کے بزرگان موروثی حاجی مٹھا خان۔ شیر محمد۔ در محمد۔ عظمت خان۔ بہادر خان۔ امیر خان کرم۔ حیات کے پسماندگان ہیں۔ جو کہ تخم کشی میں شریک ہیں۔ ملک سید خان اور شیر دل خان وغیرہ کے پسماندگان کے بزرگان نہیں ہیں۔ اپنے حصص کی تخم کشی وہ خود دیتے ہیں۔
	نمبر ۴۔ واہ صافی:۔ ندی تلی سے نکالا گیا ہے۔ اس سے محال صافی کی اراضیات کی سیرابی ہوتی ہے۔ جسمیں محال صافی کے حصہ داران بموجب حصص ملکیت تخم کشی دیتے ہیں۔

واہ اول سوئم اور چہارم کا تعلق ویپہ ہزا سے ہے۔ اور واہ دوئم کا تعلق موضع سلطان کوٹ سے ہے۔ اُنکا ذکر موضع سلطان کوٹ میں کیا گیا ہے۔ ہر ایک واہ کیلئے ندی تلی کے اندر (۱۔ بالدراہ 2 سپوری 3 کھنڈر ۶ صافی) میں لکڑی کی چھاپ لگاتے ہیں۔ چھاپ اسلئے لگاتے ہیں۔ کہ وہاں مٹی نہیں ہے۔

ماہ ستمبر میں سیلاب آنے بند ہو جاتے ہیں۔ اور ماہ ستمبر میں سیاہ آب اسی ندی میں آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے موسم سیلاب تک (ماہ مئی) تک جاری رہتا ہے۔ میں سیاہ آب زیادہ ہوتا ہے۔ اور اس اراضیات کی سیرآبی ہوتی ہے۔ اور جہاں تک پانی پہنچ سکتا ہے۔ سیرآبی کرتے ہیں۔ ڈُکال میں سیاہ آب کم ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں معمولی رقبہ کی سیرآبی ہوتی ہے۔ محال تلی کی سیرآبی علاوہ واہ کھنڈر کے جو ندی تلی سے نکالا گیا ہے۔ پہاڑی پانی سیلاب سے بھی ہوتی ہے۔ جو محال تلی کی شرقی جانب داماں سے آتا ہے۔ جسکو دو نالوں میں باندھ کر سیرآبی کیجاتی ہے۔ جنگل کے نزدیک ملک محمد عمر خان نے بندی تشاہو باندھی ہوئی ہے۔ اس بندی سے سیلاب باندھ کر اراضیات [illegible] کی سیرآبی کرتا ہے۔ نالوں کی تفصیل ذیل ہے۔

Assistant Collector ... Tehsil

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۹۱۲ - ۹ - ۸۹ - تعداد ۱۰۰۰۰)

نمبر شمار دفعہ	تفصیل اندراجات واجب العرض
5 مندنور	۱ نالہ کھلگری :- داماں کوہ سے نکلتا ہے ۔ جس میں نصف سیلابہ فرقہ قطب زائی ڈتوزائی اور نصف سیلاب فرقہ داہوزائی کا ہے ۔ داماں سے جنگل تک ایک ہی نالہ آتا ہے ۔ جنگل سے باہر اسکی تقسیم دو شاخوں میں شاخ قطب زائی ڈتوزائی شاخ داہوزائی میں ہوتی ہے ۔ داماں سے جنگل تک مشترکہ تخم دیتے ہیں ۔ اور جنگل سے باہر ہر ایک شاخ سے مالکان جداگانہ کمارہ کرتے ہیں ۔ شاخ قطب زائی ڈتوزائی سے دو واہ واہ احمد خان قطب زائی ۔ واہ میلے ڈتوزائی نکالے ہوئے ہیں ۔ شاخ داہوزائی میں تقسیم نہیں ہوتی ۔
	۲ نالہ خول :- یہ نالہ بھی داماں سے نکلتا ہے ۔ اسمیں نصف سیلاب فرقہ قطب زائی ۔ گہرام زائی اور نصف سیلاب فرقہ بائندزائی ۔ داہوزائی بسہراب زائی اور عیسانی کا ہے ۔ اس نالہ کیلئے داماں کیساتھ گنڈھا باندھا ہوا ہے تاکہ سیلاب باہر نہ جاوے گنڈھے کے نیچے یہ نالہ دو شاخوں مندرجہ ذیل میں تقسیم ہو جاتا ہے ۔
	شاخ قطب زائی ۔ گہرام زائی ۔ شاخ بائندزائی ۔ داہوزائی بسہراب زائی اور عیسانی ہیں ۔
	پہلی شاخ سے دو واہ قطب زائی گہرام زائی نکالے ہوئے ہیں ۔ اور دوسری شاخ سے دو واہ ۔ واہ سہراب زائی ۔ واہ بائندزائی ۔

نمبر شمار دفعہ	تفصیل اندراجات واجب العرض
مذکور ۵	کاشت ہو جاتی ہے۔ خشک سالوں میں جب گھاس کی تنگی ہوتی ہے۔ اور بیل لاغر ہوتے ہیں۔ تو جوڑہ دار اُن کام سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ ایسے وقت میں آفیسران حلقہ کی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کیلئے فقط آفیسران موقعہ پر آتے ہیں۔ اور ہر سال چھاپ اور گنڈوں کا قبل از سیلاب ملاحظہ کرتے ہیں۔ چند سال ہوتے ہیں کہ جوڑوں (بیلوں) کا نظام معدوم ہو چکا ہے۔ اور انکی جگہ تکنیکی ترقی کے باعث ٹریکٹروں/بلڈوزر نے لی ہے اب ہر مالک اراضی و کاشتکار بجائے جوڑوں کے ٹریکٹر کے ذریعے اراضیات کی لٹھیڈی و کاشت کرتا ہے اسی طرح گنڈہ جات کی حدودی بھی ٹریکٹر سے کرتے ہیں۔
۶	دیہہ ہذا میں کوئی پن چکی تالاب نہر یا قدرتی نکاس آب نہیں ہے۔ جس کا ذکر کیا جائے۔
۷	دیہہ ہذا کے درمیان سے ندی تلی گزرتی ہے۔ جس سے بردی برآمدگی ہوتی رہتی ہے۔ بردی کی صورت میں محاذی مالکان یا برگیران نقصان کے متحمل ہوتے ہیں۔ اور برآمدگی کیصورت میں محاذی مالکان حقدار ہوتے ہیں۔

واہوزائی۔ عمیانی لگائے ہوئے ہیں۔ واہ قطب زائی بمعہ چار واہ، واہ نعمت راہوزائی۔ واہ بنگل۔ واہ دلو، مولو واہ لعلو وغیرہ نکلتے ہیں۔ واہ قطب زائی سے اراضی تھوڑی کیلئے واہ علیحدہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد چار واہ مندرجہ بالا لگائے گئے ہیں واہوں میں پانی مطابق سر ورخ آتا ہے۔ اور واہوں سے آبیاشی کیلئے چھوٹی چھوٹی نالیاں نکالی ہوئی ہیں۔

33

آبیاشی سر ورخ کے حساب سے ہوتی ہے۔ جس مالک یا بزگر موروثی کی اراضی پہلے ہوتی ہے۔ وہ پہلے اور جسکی اراضی بعد میں ہوتی ہے۔ وہ بعد میں سیرآبی کرتا ہے۔ ہر ایک واہ جسطرح زمین میں موقعہ پر سر ورخ کے حساب سے موجود ہے۔ ندی سے پانی لیتا ہے۔ جس قدر واہ میں پانی آتا ہے۔ وہ لے جاتے ہیں۔ اور یکے بعد دیگرے جب متعلقہ واہ کی اراضیات سیرآب ہو جاتی ہیں۔ چھاپ کو نہیں توڑا جاتا۔ گنڈھ کو توڑ کر پانی چھوڑ دیتے ہیں۔ ہر سال سیلاب کے آنے پر چھاپ اور گنڈھے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اس لئے ہر سال واہوں کی مرمت کیجاتی ہے۔ جسکے لئے رئیسان جملہ مالکان جوڑہ کو واہ وار جمع کر کے مرمت کراتے ہیں۔ دستور یہ ہے۔ کہ رئیسان شروع [illegible] میں کام مرمت واہ کراتے ہیں۔ اگر جوڑہ داران سستی کریں تو تحصیل میں باقاعدہ رپورٹ کر کے پابند کر دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی غیر حاضر ہو۔ تو دہیہ پڑا کا دستور ہے۔ کہ غیر حاضر جوڑہ سے یومیہ پانچسو (500) روپیہ جرمانہ وصول [illegible] بجائے مزدوری میں جوڑہ لگایا جاتا ہے۔ سیرآبی کا انحصار سیلاب ندی تلی اور دامان پر ہے۔ اگر بارش باران ہو جاوے تو

Assistant Collector (Grade ...) Tehsil SIBI

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۹۱۲ - ۹ - ۸۹ - تعداد ۱۰۰۰ فارم)

8 دیہہ ہذا میں بزگر موروثی اور بزگران تابعرضی ہیں۔ اگر بزگران تابعرضی درخت لگائیں تو وہ مالکان یا بزگران کی ملکیت ہوتے
ہیں۔ کھاد ڈالنے کے ذمہ دار مالکان / بزگران خود ذمہ دار ہیں۔ بصورت فوتیدگی بزگر موروثی اسکے جائز ورثاء قابض
ہوتے ہیں۔ اور حقوق موروثیت کو بذریعہ بیع۔ رہن۔ تبادلہ اور ہبہ منتقل کرنے کے مجاز ہیں۔ جب تک ان کی لگانبدی
برقرار رہے۔ اور مالکان کو حق مالکان ادا کرتے رہیں۔ بیدخل نہیں ہو سکتے۔ اگر بزگر موروثی اراضیات کو خود
چھوڑ جاوے تو وہ اصلی مالک یا مالکان کی ملکیت ہوتی ہے۔ بزگران موروثی مالکان کو بعد وضع مالیہ
سرکاری / عشر ½ حصہ پیداوار کا بطور حق مالکانہ ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔
33
9 دیہہ ہذا میں کوئی ملازمان دیہی نہیں ہیں۔ جنکا ذکر کیا جائے۔
10 دیہہ ہذا میں ملکیت نزول۔ جنگلات جو لا دعویٰ یا غیر مقبوضہ یا کھنڈرات یا کان کنکر یا عمارات قدیم یا زمین جو لا دعویٰ
جس کے قابض چھوڑ کر چلے گئے ہوں نہیں ہے۔ جس کا ذکر کیا جائے۔
11 دیہہ ہذا میں کوئی خود رو پیداوار نہیں ہوتی جسکا ذکر کیا جائے۔
12 دیہہ ہذا میں کوئی دریا یا ندی نہیں ہے۔ جسمیں مچھلی یا مچھلی کے شکار گاہ کا ذکر کیا جائے۔
13 دیہہ ہذا میں کوئی اہم رواج نہیں ہے۔ جسکا ذکر کیا جائے البتہ دیہہ ہذا میں مساجد میں امام مسجد مقرر ہیں جن کو

Assistant Collector Grade Tehsil Sibi
تحصیلدار

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۹۱۲/ - ۹ - ۸۹ - تعداد ۱۰۰۰ فارم)

نمبر شمار دفعہ	تفصیل اندراجات واجب العرض
13 نذر و نیاز	نکاح خوانی و فوتیدگی تجہیز و تکفین کے موقعہ پر حسب توفیق نقدی دی جاتی ہے۔ اور صبح و شام کی روٹی بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بی بی صاحبہ کا نذرانہ فصل خریف و ربیع کے موقعہ پر دیا جاتا ہے۔ اور پیر و مرشد شیخ ورند کا نذرانہ بھی فصل ربیع و خریف کے موقعہ پر جمع کر کے شیخ ورند کے مزار مبارک پر کیا جاتا ہے

پٹواری بندوبست
سعید احمد شفیری

گرداور بندوبست

نائب تحصیلدار بندوبست

تحصیلدار بندوبست

سرٹیفکیٹ

تصدیق کیجاتی ہے کہ واجب العرض ہذا جیٹھ واجب العرض مرتبہ موقعہ مصدقہ کی ہو بہو نقل ہے۔ جس سے ہمیں اطمینان ہے کہ اب واجب العرض ہذا درست قابل ہے۔ بعد و تکمیلت مستقل تصور کیا جائے۔

اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اوّل

اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم

Assistant Collector Grade I
Tehsil SIBI

Assistant Collector Grade II
Tehsil SIBI